بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى آله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا أطيب الذكر صلی الله علیه وآله وسلم

ہمارے سردار — پاکیزہ ذِکر والے — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی هریرة رضی الله عنه قال جاء رجل الی النبی صلی الله علیه وسلم فقال یا رسول الله اجعل شطر صلوتی دعاء لك قال ما شئت قال فاجعل ثلثی صلوتی دعاء لك قال نعم قال فاجعل صلوتی کلها دعاء لك قال اذا یکفیك الله هم الدنیا والآخرة۔

(رواہ البزار فی مسندہ ۔ القول البدیع ص۹)

عن ابی بکر الصدیق رضی الله عنه واسمه

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ مَیں ایک مخصوص وقت میں آدھا وقت آپؐ پر درود پڑھنے میں لگا دوں آپؐ نے فرمایا جیسا تُو چاہے اس نے عرض کیا کہ مَیں دو تہائی وقت آپؐ پر درُود پڑھنے میں لگا دُوں؟ آپؐ نے فرمایا ہاں ۔اُس نے عرض کیا کہ مَیں سارا وقت آپؐ پر درُود پڑھنے میں لگا دوں ؟ آپؐ نے فرمایا تو اللہ تعالیٰ تمھارے دُنیاوی اور اُخروی غم و ہم کو دُور فرمادے گا۔

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ جن کا نام عبداللہ بن عثمان ہے فرماتے

عبد اللہ بن عثمان قال الصلوٰۃ علی النبی ﷺ المحق للخطایا من الماء للنار والسلام علی النبی ﷺ افضل من عتق الرقاب وحب رسول اللہ ﷺ افضل من مہج الانفس او قال من ضرب السیف فی سبیل اللہ ۔

(رواہ النمیری ۔ القول البدیع ص۹۰)

عن عبدالرحمٰن بن سمرۃ رضی اللہ عنہ قال خرج علینا رسول اللہ ﷺ فقال انی رأیت البارحۃ عجباً رأیت رجلا من امتی یزحف علی الصراط مرۃ ویحبو مرۃ ویتعلق مرۃ فجاء تہ صلوتہ علیّ فاخذت بیدہ فاقامتہ علی الصراط حتی جاوزہ (اخرجہ الطبرانی فی الکبیر والدیلمی فی مسند الفردوس القول البدیع ص۹۳)

ہیں کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنا گناہوں کو ایسے مٹاتا ہے جیسے پانی آگ کو بجھاتا ہے اور آپ پر سلام پڑھنا غلاموں کو آزاد کرنے سے افضل ہے اور حضورِ اقدس ﷺ سے محبّت رکھنا جانوں کو ہلاکت میں ڈالنے سے افضل ہے یا یہ فرمایا کہ حضورِ اقدس ﷺ کی محبّت اللہ کے راستہ میں تلوار چلانے سے افضل ہے ۔

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اکرم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا میں نے رات عجیب و غریب خواب دیکھا ہے میں نے اُمّت کے ایک فرد کو پُل صراط پر گھسٹتے دیکھا کبھی وہ سیدھا چلتا تھا کبھی وہ لڑھکتا تھا حتّٰی کہ اس کے پاس درود آیا جو وہ مجھ پر پڑھا کرتا تھا پس اس نے اس کا ہاتھ پکڑا اور اس کو پُل صراط پر سیدھا کھڑا کر دیا حتّٰی کہ وہ صحیح سالم اس سے گزر گیا ۔